سوال

(173)اگر مسبوق زیادہ ہوں اور ہر ایک اپنی فوت شدہ رکعت کی قضاء میں قراءۃ با لجہر کرے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسبوق ایک سے زیادہ ہوں اور ہر ایک اپنی فوت شدہ رکعت کی قضاء میں قراءۃ با لجہر کرے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کئی مسبوق ہوں تو ان کا فوت شدہ رکعت میں قراءۃ سرا کرنا اس اعتبار سے بہتر ہے کہ سب کے جہرا قراءۃ کرنے کی صورت میں ایک کی آواز دوسرے سے ٹکرائے گی۔ مسجد میں اس طرح ایک شور ہوگا اور دوسرے حاضرین کے اوراد وظائف واداء نفل وسنت میں خلل ہوگا۔ ہاں اگر جہر میں صرف اسماع نفس خود پر اکتفا کریں ، تو اس صورت پر ان کا قراءۃ با لجہر کرنا اچھا ہے لیکون القضاء کالاداء ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 266

محدث فتویٰ